

کچھ کتابتی اغلاط نوٹ تو کیس مگر پھر خیال آیا کہ کمپیوٹر کی طباعت میں اس مصیبت کا حل بڑا مشکل ہے۔ لہذا معاف! (ن-ص)

تاریخی مضامین: از علامہ محمد عبدالککور فاروقی لکھنؤی۔ صفحات ۱۷۶۔ ناشر ادارہ تحفظ ناموس

الہ بیت پاکستان۔

میں نے نو عمری میں اخبار انجم کے ذریعے مولانا محمد عبدالککور فاروقی کی تحریریں مسلسل پڑھیں۔ حافظے میں یہ اثر باقی ہے کہ زبان شائستہ ہوتی تھی اور دلائل قاطع۔ بڑی الجھن یہ ہے کہ ایک طرف ضرورت ترک نزاعات کی، دوسری طرف جارح فرقے بحیث اٹھانے سے باز نہیں آتے۔ ایسے عالم میں مہذب پیرائے میں اگر مخالف اسلام نظریات کا جواب شائستگی سے بلا کسی تصادم انگیزی کے دیا جائے تو شاید اس کے بغیر چارہ نہیں۔ ہاں بحث و اختلاف کے شرفانہ اصول طے ہونے چاہئیں، اور اختلافات کے باوجود بنیادی عقائد اور ملت کے مفاد سے متعلق امور میں متحد رہنا چاہیے۔ اس کے لیے علما کی ایک کونسل کی ضرورت ہے۔ (ن-ص)

### نوٹ

اعلان کے مطابق ترمین نو کے بعد، ترجمان القرآن ۸۸ صفحات پر شائع ہوتا تھا۔ لیکن بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر ۸۸ صفحات پر مشتمل ترجمان ستمبر کی بجائے نومبر ۱۹۹۳ سے شائع ہو گا۔ انشاء اللہ۔ جن احباب نے ستمبر ۱۹۹۳ سے سالانہ خریدار کی حیثیت سے مبلغ ایک سو روپے بھیجے ہیں، انہیں ستمبر ہی سے پرچہ بھیجا جا رہا ہے۔ ان کی خریداری مدت ستمبر ۱۹۹۳ تک شمار ہوگی۔ (ادارہ)

### اعترار

اگست ۱۹۹۳ کے ترجمان القرآن میں رسائل و مسائل کے آخر پر غلطی سے ملک غلام علی کی بجائے ملک غلام نبی شائع ہو گیا۔ قارئین التصحیح فرمائیں۔ اس سو پر ادارہ محترم ملک غلام علی صاحب سے معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)